من کی بات

جلد۔1

وزیراعظم نریندر مودی نے جب 3/اکتوبر 2014ء کو اپنا ماہانہ ریڈیو پروگرام ''من کی بات'' شروع کیا تھا تو وہ ایک ایسا پلیٹ فارم چاہتے تھے جس کے ذریعہ وہ عوام سے راست رابطہ قائم کرسکیں اور اپنے من پسند امور پر اُن سے بات کرسکیں۔

اپریل 2023ء میں انہوں نے اس پروگرام کے 100 ایپی سوڈ پورے کرلئے جس کے ذریعہ انہوں نے ملک کے بعض عام افراد کی جانب سے ملک کے لئے کئے گئے چند جوش سے بھرپور کاموں کو منظر عام پر لایا۔ انہوں نے بعض افراد و اداروں کے غیر معمولی کارناموں پر بھی بات کی۔ ایسے افراد جو اونچائی تک پہنچنے کے لئے مجبوری، معذوری، غربت اور حوصلہ شکنی پر غالب آ گئے تھے۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنے حوصلہ وشوق اور عزم مصمم سے دوسروں کو اپنی جانب راغب کیا اور ناممکنہ مقاصد کے حصول کے لئے انہیں ترغیب دی۔

امر چترا کتھا، وزارت کلچر کے ساتھ ''من کی بات'' سے چند منتخب کہانیوں پر مبنی 12 پر لطف سیریز کا پہلا حصہ پیش کررہا ہے۔

₹90

ISBN 978-81-19242-26-9
9 788119 242269

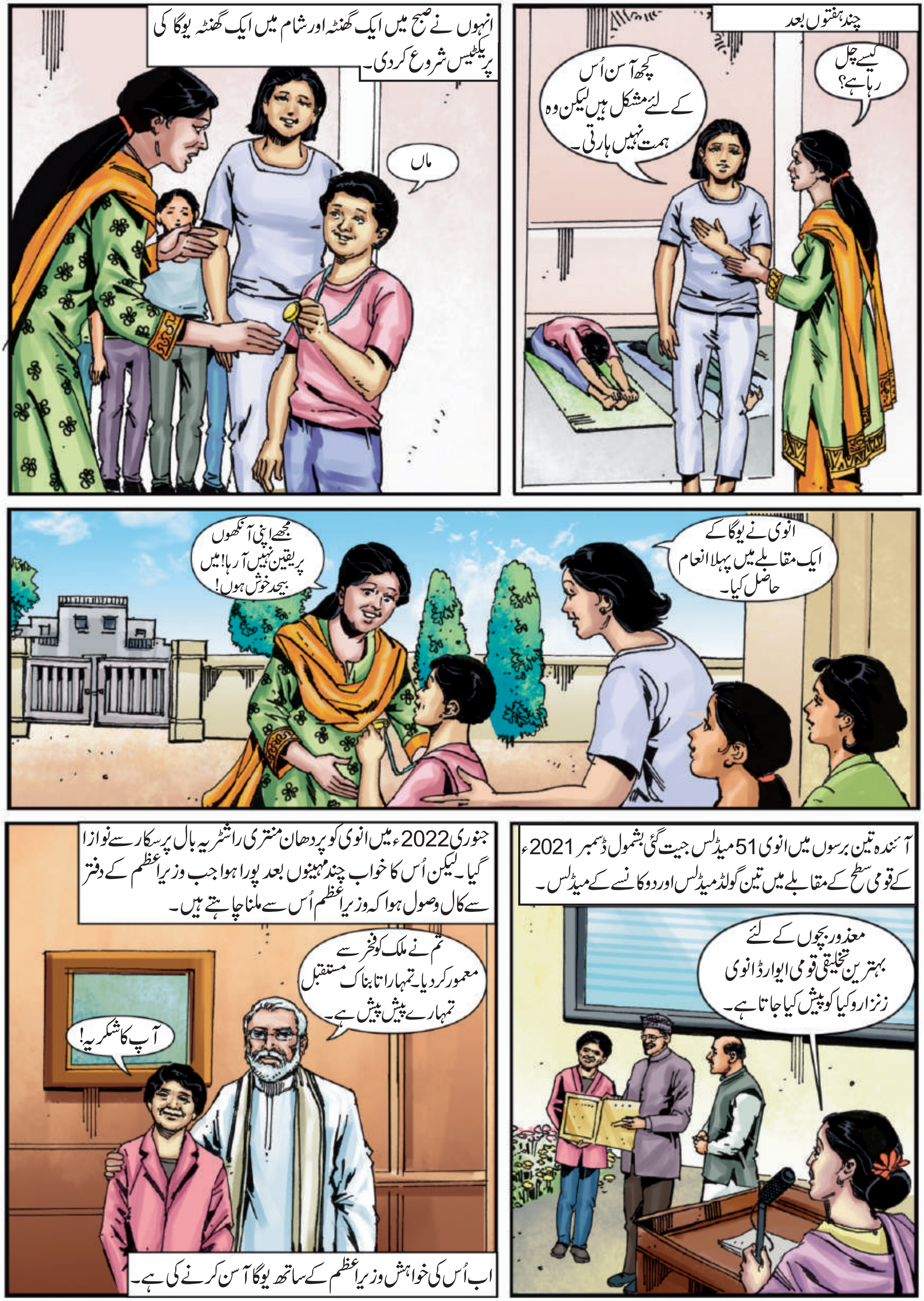

چند ہفتوں بعد
کیسے چل رہا ہے؟
کچھ آسن اُس کے لئے مشکل ہیں لیکن وہ ہمت نہیں ہارتی۔
انہوں نے صبح میں ایک گھنٹہ اور شام میں ایک گھنٹہ یوگا کی پریکٹیس شروع کردی۔
ماں
انوی نے یوگا کے ایک مقابلے میں پہلا انعام حاصل کیا۔
مجھے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا! میں بیحد خوش ہوں!
آئندہ تین برسوں میں انوی 51 میڈلس جیت گئی بشمول ڈسمبر 2021ء کے قومی سطح کے مقابلے میں تین گولڈ میڈلس اور دو کانسے کے میڈلس۔
معذور بچوں کے لئے بہترین تخلیقی قومی ایوارڈ انوی زنزاروکیا کو پیش کیا جاتا ہے۔
جنوری 2022ء میں انوی کو پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار سے نوازا گیا۔ لیکن اُس کا خواب چند مہینوں بعد پورا ہوا جب وزیراعظم کے دفتر سے کال وصول ہوا کہ وزیراعظم اُس سے ملنا چاہتے ہیں۔
تم نے ملک کو فخر سے معمور کردیا۔ تمہارا تابناک مستقبل تمہارے پیش پیش ہے۔
آپ کا شکریہ!
اب اُس کی خواہش وزیراعظم کے ساتھ یوگا آسن کرنے کی ہے۔

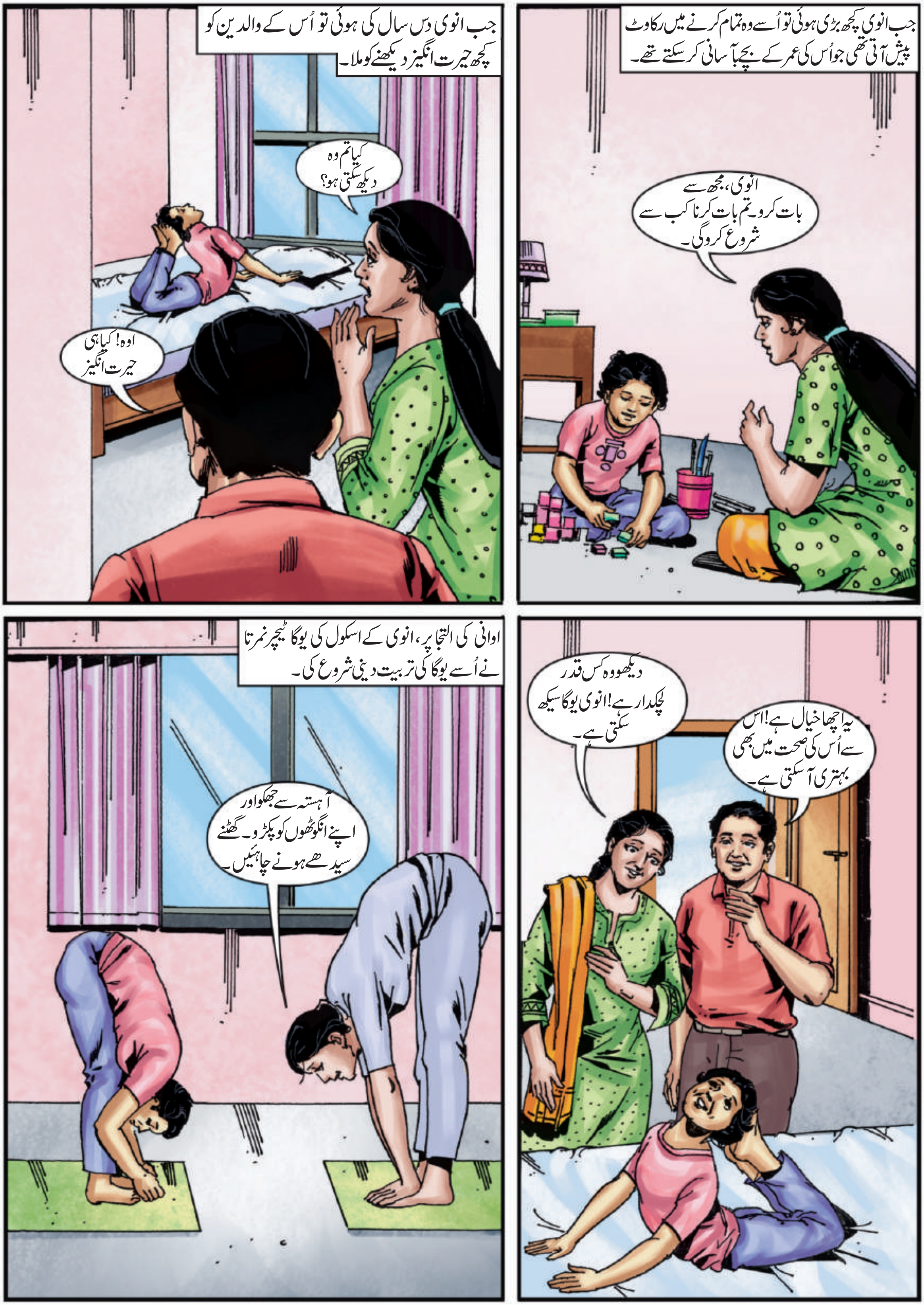

جب انوی کچھ بڑی ہوئی تو اُسے وہ تمام کرنے میں رکاوٹ پیش آتی تھی جو اُس کی عمر کے بچے بآسانی کر سکتے تھے۔
انوی، مجھ سے بات کرو۔ تم بات کرنا کب سے شروع کروگی۔
جب انوی دس سال کی ہوئی تو اُس کے والدین کو کچھ حیرت انگیز دیکھنے کو ملا۔
کیا تم وہ دیکھ سکتی ہو؟
اوہ! کیا ہی حیرت انگیز
دیکھو وہ کس قدر لچکدار ہے! انوی یوگا سیکھ سکتی ہے۔
یہ اچھا خیال ہے! اس سے اُس کی صحت میں بھی بہتری آ سکتی ہے۔
اوانی کی التجا پر، انوی کے اسکول کی یوگا ٹیچر نمرتا نے اُسے یوگا کی تربیت دینی شروع کی۔
آہستہ سے جھکو اور اپنے انگوٹھوں کو پکڑو۔ گھٹنے سیدھے ہونے چاہئیں۔

انوی زنزاروکیا

*ایک خاندانی نقص جس سے ذہنی و جسمانی نشوونما میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

^دل کی ساخت کے مسائل جو پیدائش سے ہی ہوتے ہیں۔

2022ءتک کامیا نے سات سمٹس میں سے پانچ پر چڑھائی کی۔
افریقہ کی سب سے اعظم ترین چوٹی ماؤنٹ کلی منجارو۔
یوروپ کی سب سے اونچی ماؤنٹ ایلبروس
آسٹریلیا کی سب سے اونچی ماؤنٹ کوسیوز کو
جنوبی امریکہ کی سب سے اونچی ماؤنٹ اکونزا گوا
شمالی امریکہ کی سب سے اونچی ماؤنٹ ڈینالی
وہ ماؤنٹ اکونزا گوا پر چڑھائی کرنے والی سب سے کم عمر اور ماؤنٹ ایلبرس کے سمٹ سے اسکائی کرنے والی کم عمر تھی۔
اُس کے اس لامتناہی جذبہ اور کوہ پیمائی میں بیشمار کامیابیوں پر حکومت ہند نے اُسے پردھان منتری بال پرسکار سے نوازا۔
(NIC)
BARAMULLA
پہاڑوں سے اُنسیت سے پیدا خاندانی مہم جوئی ایک تاریخ بنا کر ختم ہوئی۔ کامیا طویل ترین سمٹس پر چڑھائی اور نئے ریکارڈس بنانے میں بدستور مصروف بکار ہے۔

*ہندی میں بہادری کے معنے

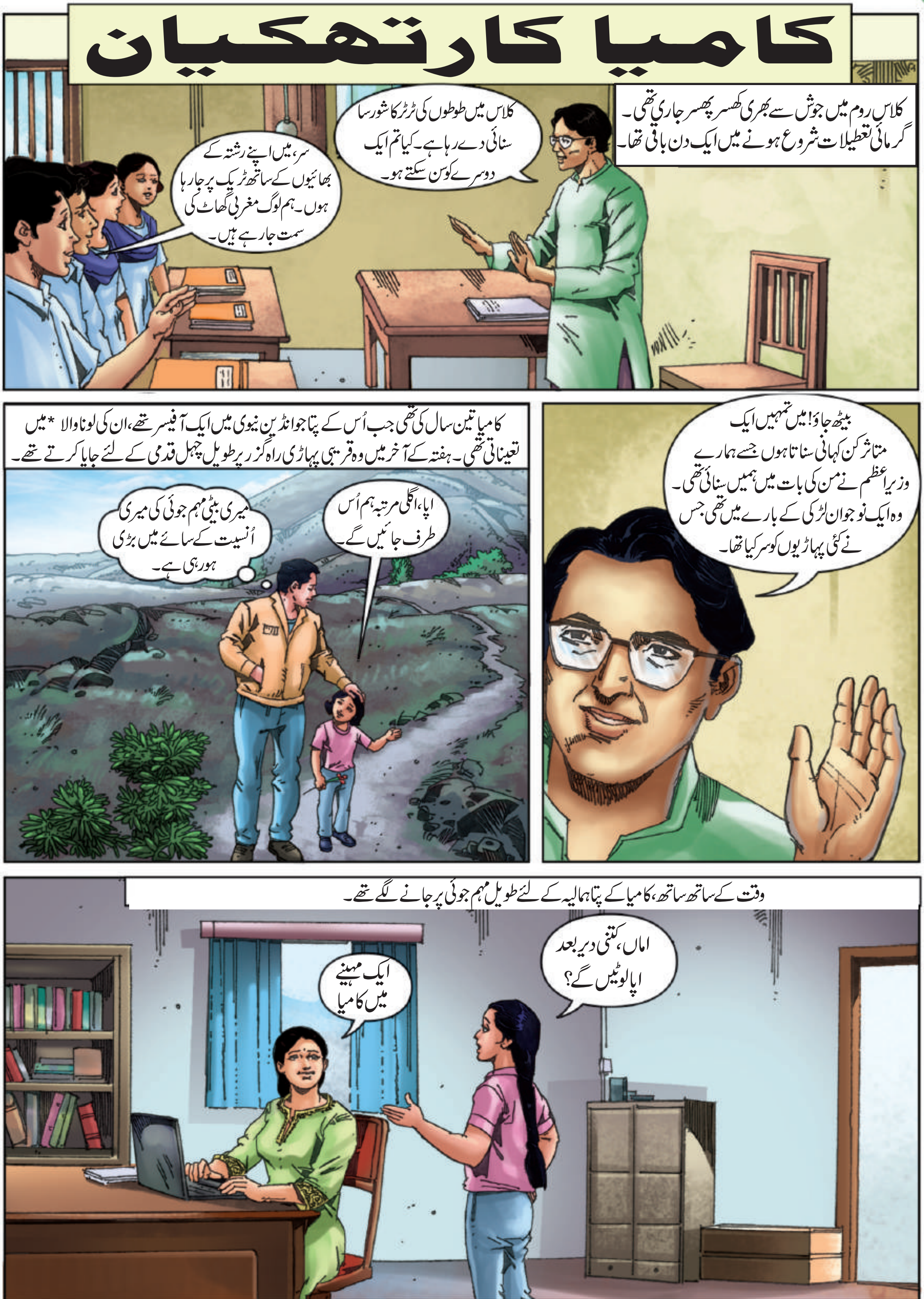

*نزد ممبئی، مہاراشٹرا

کچھ حوصلہ شکن ایام بھی تھے
ہمالیاس کی صفائی کے لئے ساری عمر چاہیئے
لیکن پردیپ اوران کی ٹیم نے ارادہ ترک نہیں کیا۔
میں دوسرا تھیلا لے لیتا ہوں، پردیپ
جب ہم یکجا ہو کر کام کریں گے تو مجھے اُس پار روشنی دکھائی دے رہی ہے۔
مقامی لوگوں کی مدد سے انہوں نے ہمالیا کے علاقہ کے گاوؤں میں فضلاء کی نکاسی کے مراکز قائم کیئے۔
یہ نہ صرف فضلاء کی نکاسی کے محفوظ مقامات ہیں بلکہ یہ مقامی لوگوں کو روزگار بھی فراہم کرنے کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔
پردیپ اس طرح کے کئی اور مراکز قائم کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔
'ہیلنگ ہمالیاس' نے ابھی تک ہزار ہا پیڑ اُگائے اور آٹھ لاکھ کیلوگرام غیر حیاتیاتی فضلاء کی صفائی کی۔
جب سے میں نے یہ سفر شروع کیا، میں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ ابھی تو ہم نے صرف سطح کو چھیڑا ہے۔

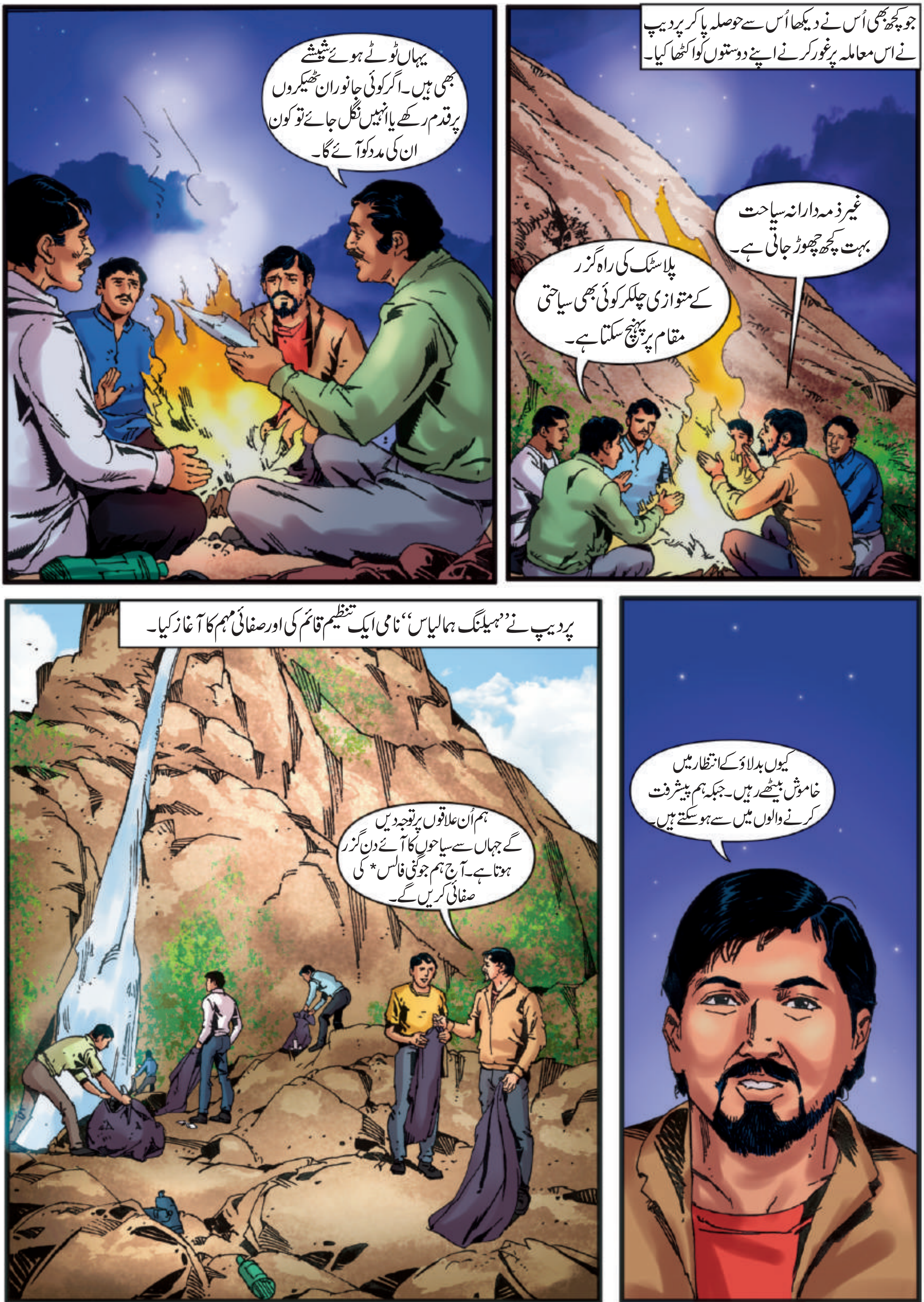

* منالی کا مشہور آبشار

پردیپ سانگوان

*ہماچل پردیش کی مشہور جھیل

^ہماچل پردیش کے اطراف واکناف بسنے والے قبائلی

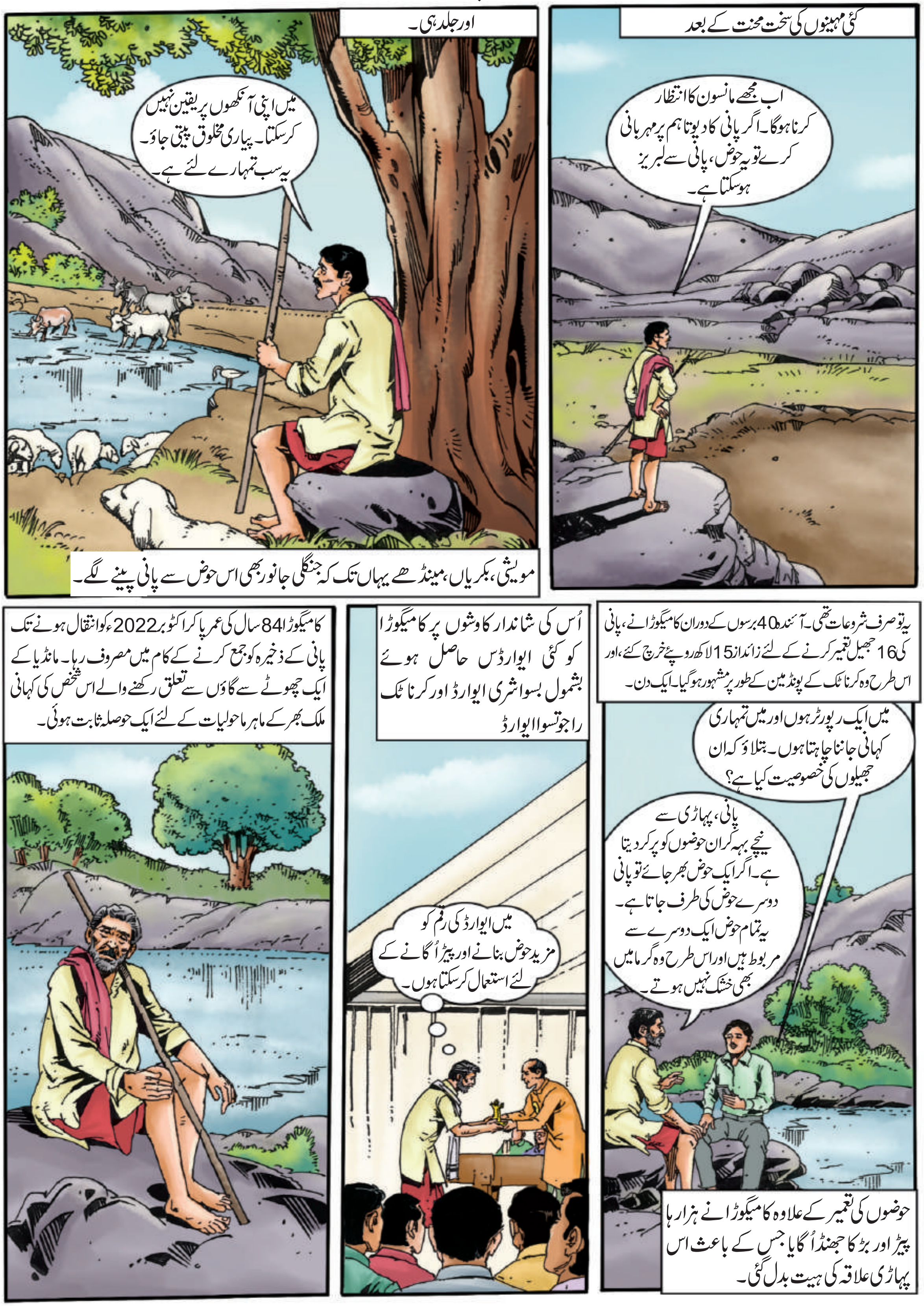
کئی مہینوں کی سخت محنت کے بعد
اب مجھے مانسون کا انتظار کرنا ہوگا۔ اگر پانی کا دیوتا ہم پر مہربانی کرے تو یہ حوض، پانی سے لبریز ہوسکتا ہے۔
اور جلد ہی۔
میں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں کرسکتا۔ پیاری مخلوق پیتی جاؤ۔ یہ سب تمہارے لئے ہے۔
مویشی، بکریاں، مینڈھے یہاں تک کہ جنگلی جانور بھی اس حوض سے پانی پینے لگے۔
یہ تو صرف شروعات تھی۔ آئندہ 40 برسوں کے دوران کامیگوڑا نے، پانی کی 16 جھیل تعمیر کرنے کے لئے زائد از 15 لاکھ روپئے خرچ کئے، اور اس طرح وہ کرناٹک کے پونڈ مین کے طور پر مشہور ہوگیا۔ ایک دن۔
میں ایک رپورٹر ہوں اور میں تمہاری کہانی جاننا چاہتا ہوں۔ بتلاؤ کہ ان جھیلوں کی خصوصیت کیا ہے؟
پانی، پہاڑی سے نیچے بہہ کر ان حوضوں کو پر کر دیتا ہے۔ اگر ایک حوض بھر جائے تو پانی دوسرے حوض کی طرف جاتا ہے۔ یہ تمام حوض ایک دوسرے سے مربوط ہیں اور اس طرح وہ گرما میں بھی خشک نہیں ہوتے۔
حوضوں کی تعمیر کے علاوہ کامیگوڑا نے ہزار ہا پیڑ اور بڑ کا جھنڈ اُگایا جس کے باعث اس پہاڑی علاقہ کی ہیئت بدل گئی۔
اُس کی شاندار کاوشوں پر کامیگوڑا کو کئی ایوارڈس حاصل ہوئے بشمول بسواشری ایوارڈ اور کرناٹک راجوتسوا ایوارڈ
میں ایوارڈ کی رقم کو مزید حوض بنانے اور پیڑ اُگانے کے لئے استعمال کرسکتا ہوں۔
کامیگوڑا 84 سال کی عمر پا کر اکٹوبر 2022ء کو انتقال ہونے تک پانی کے ذخیرہ کو جمع کرنے کے کام میں مصروف رہا۔ مانڈیا کے ایک چھوٹے سے گاؤں سے تعلق رکھنے والے اس شخص کی کہانی ملک بھر کے ماہر ماحولیات کے لئے ایک حوصلہ ثابت ہوئی۔

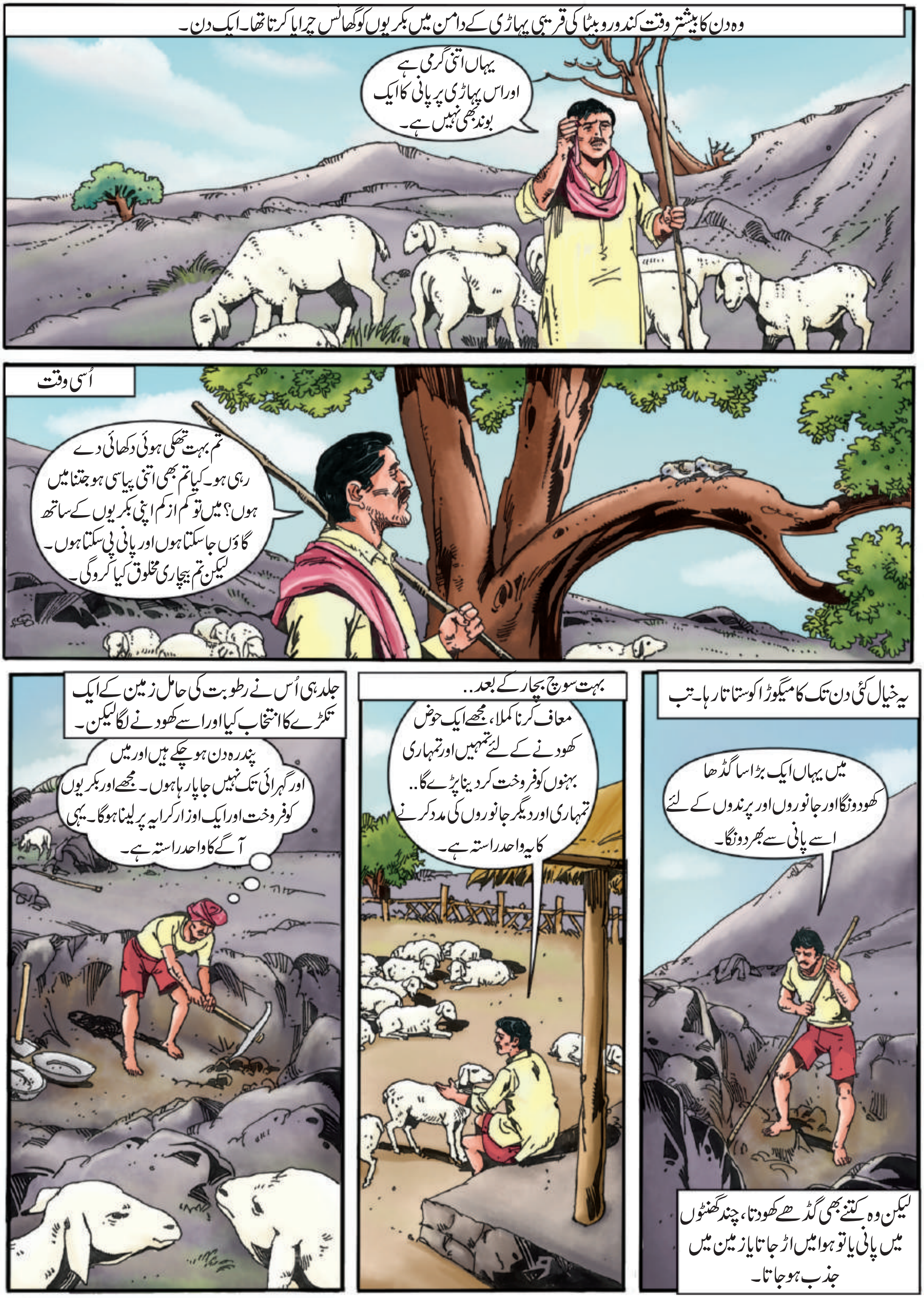
وہ دن کا بیشتر وقت کندوروبیٹا کی قریبی پہاڑی کے دامن میں بکریوں کو گھانس چرایا کرتا تھا۔ ایک دن۔
یہاں اتنی گرمی ہے اور اس پہاڑی پر پانی کا ایک بوند بھی نہیں ہے۔
اُسی وقت
تم بہت تھکی ہوئی دکھائی دے رہی ہو۔ کیا تم بھی اتنی پیاسی ہو جتنا میں ہوں؟ میں تو کم از کم اپنی بکریوں کے ساتھ گاؤں جا سکتا ہوں اور پانی پی سکتا ہوں۔ لیکن تم بیچاری مخلوق کیا کروگی۔
یہ خیال کئی دن تک کامیگوڑا کو ستاتا رہا۔ تب
میں یہاں ایک بڑا سا گڑھا کھودونگا اور جانوروں اور پرندوں کے لئے اسے پانی سے بھر دونگا۔
لیکن وہ کتنے بھی گڈھے کھودتا، چند گھنٹوں میں پانی یا تو ہوا میں اڑ جاتا یا زمین میں جذب ہو جاتا۔
بہت سوچ بچار کے بعد..
معاف کرنا کملا، مجھے ایک حوض کھودنے کے لئے تمہیں اور تمہاری بہنوں کو فروخت کر دینا پڑے گا.. تمہاری اور دیگر جانوروں کی مدد کرنے کا یہ واحد راستہ ہے۔
جلد ہی اُس نے رطوبت کی حامل زمین کے ایک ٹکڑے کا انتخاب کیا اور اسے کھودنے لگا لیکن۔
پندرہ دن ہو چکے ہیں اور میں اور گہرائی تک نہیں جا پا رہا ہوں۔ مجھے اور بکریوں کو فروخت اور ایک اوزار کرایہ پر لینا ہوگا۔ یہی آگے کا واحد راستہ ہے۔

کالمانے کامیگوڑا

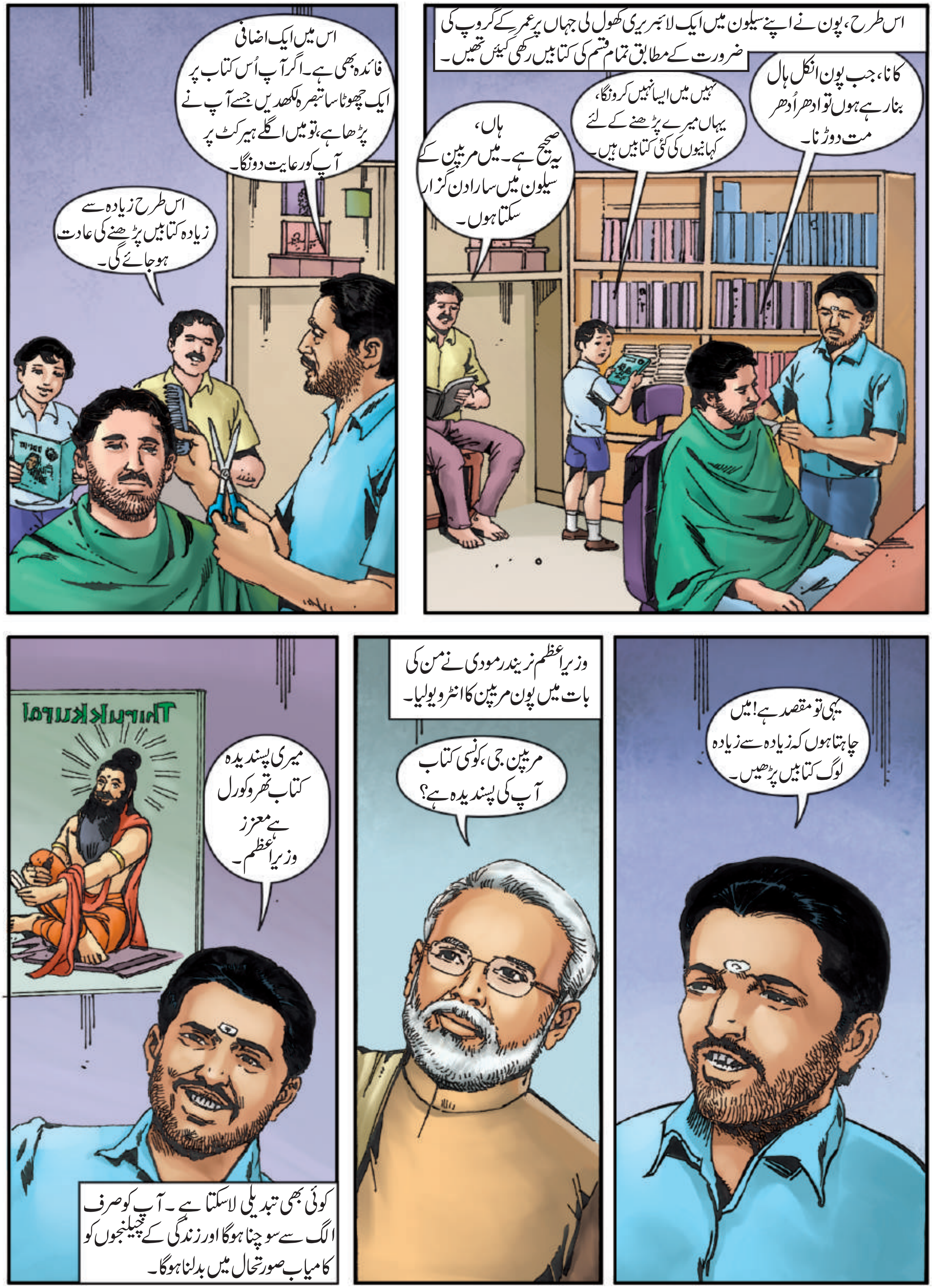
اس طرح، پون نے اپنے سیلون میں ایک لائبریری کھول لی جہاں پر عمر کے گروپ کی ضرورت کے مطابق تمام قسم کی کتابیں رکھی گیئں تھیں۔
کانا، جب پون انکل بال بنا رہے ہوں تو اِدھر اُدھر مت دوڑنا۔
نہیں میں ایسا نہیں کرونگا، یہاں میرے پڑھنے کے لئے کہانیوں کی کئی کتابیں ہیں۔
ہاں، یہ صحیح ہے۔ میں مرپین کے سیلون میں سارا دن گزار سکتا ہوں۔
اس میں ایک اضافی فائدہ بھی ہے۔ اگر آپ اُس کتاب پر ایک چھوٹا سا تبصرہ لکھدیں جسے آپ نے پڑھا ہے، تو میں اگلے ہیر کٹ پر آپ کو رعایت دونگا۔
اس طرح زیادہ سے زیادہ کتابیں پڑھنے کی عادت ہو جائے گی۔
یہی تو مقصد ہے! میں چاہتا ہوں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ کتابیں پڑھیں۔
وزیر اعظم نریندر مودی نے من کی بات میں پون مرپین کا انٹرویو لیا۔
مرپین جی، کونسی کتاب آپ کی پسندیدہ ہے؟
میری پسندیدہ کتاب تھروکورل ہے معزز وزیر اعظم۔
کوئی بھی تبدیلی لاسکتا ہے ۔ آپ کو صرف الگ سے سوچنا ہوگا اور زندگی کے چیلنجوں کو کامیاب صورتحال میں بدلنا ہوگا۔

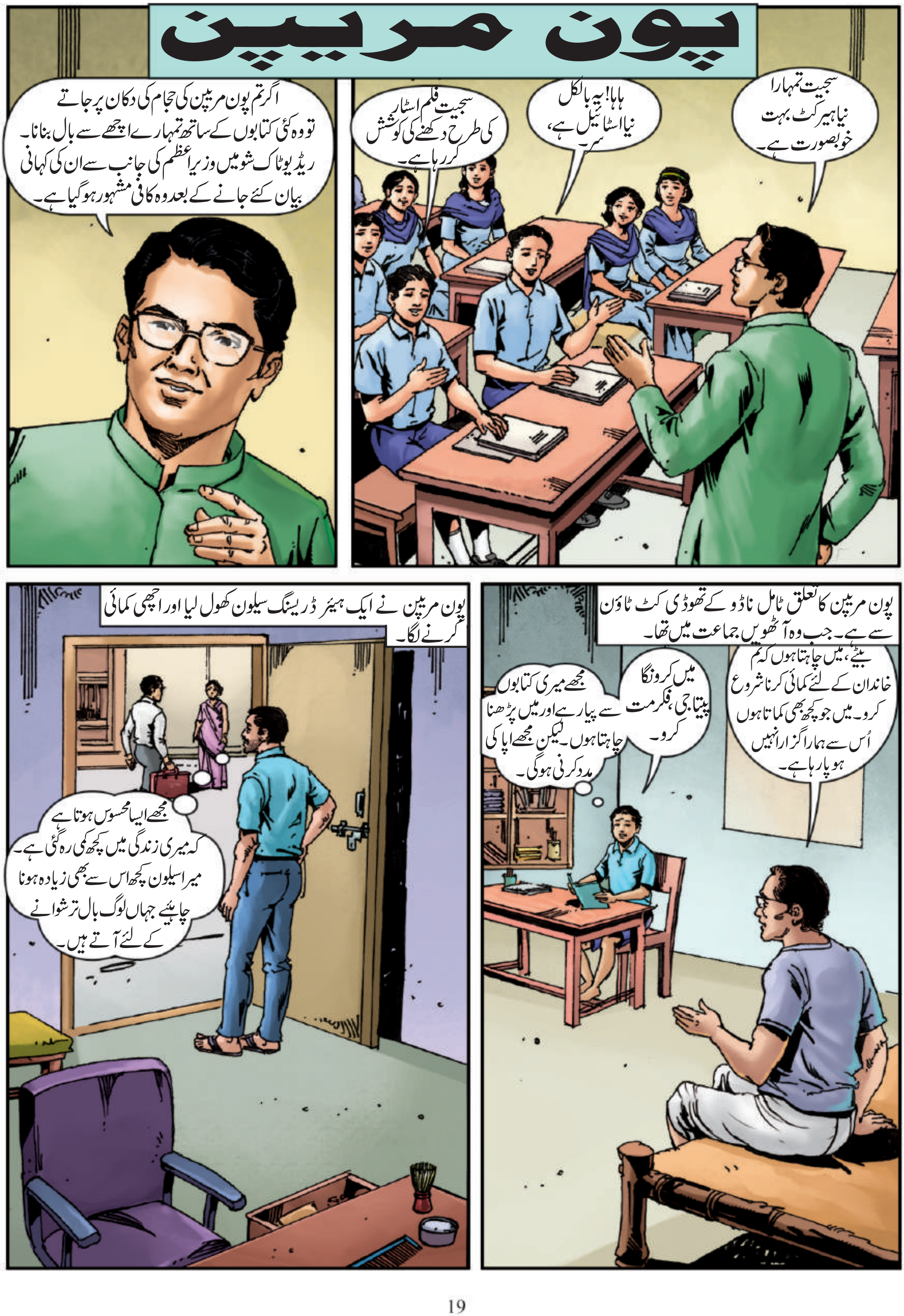
پون مریپن
سجیت تمہارا نیا ہیر کٹ بہت خوبصورت ہے۔
ہاہا! یہ بالکل نیا اسٹائیل ہے، سر۔
سجیت فلم اسٹار کی طرح دکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔
اگر تم پون مریپن کی حجام کی دکان پر جاتے تو وہ کئی کتابوں کے ساتھ تمہارے اچھے سے بال بنانا۔ ریڈیو ٹاک شو میں وزیر اعظم کی جانب سے ان کی کہانی بیان کئے جانے کے بعد وہ کافی مشہور ہو گیا ہے۔
پون مریپن کا تعلق ٹامل ناڈو کے تھوڑی کٹ ٹاؤن سے ہے۔ جب وہ آٹھویں جماعت میں تھا۔
بیٹے، میں چاہتا ہوں کہ تم خاندان کے لئے کمائی کرنا شروع کرو۔ میں جو کچھ بھی کماتا ہوں اُس سے ہمارا گزارا نہیں ہو پا رہا ہے۔
میں کرونگا پیتا جی، فکر مت کرو۔
مجھے میری کتابوں سے پیار ہے اور میں پڑھنا چاہتا ہوں۔ لیکن مجھے اپا کی مدد کرنی ہوگی۔
پون مریپن نے ایک ہیئر ڈریسنگ سیلون کھول لیا اور اچھی کمائی کرنے لگا۔
مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری زندگی میں کچھ کمی رہ گئی ہے۔ میرا سیلون کچھ اس سے بھی زیادہ ہونا چاہئیے جہاں لوگ بال ترشوانے کے لئے آتے ہیں۔

مینا اور دیوانگ کی اس کوشش کو مقامی خیر خواہ لوگوں کی مدد حاصل ہوئی۔
مینا، یہ میرے بچوں کی پرانی کتابیں ہیں میں انہیں تمہاری لائبریری کے لئے عطیہ دینا چاہتا ہوں۔
شکریہ۔سر!
انہیں لائبریریز کے لئے زائد کتابیں خریدنے مالیہ اور فنڈس بھی وصول ہوا۔
مینا، کیا اگر کوئی مستعار لی ہوئی کتاب واپس نہ کرے تب؟
وہ بھی ٹھیک ہے، بہرحال وہ ان سے مستفید تو ہوتے ہیں۔اس مقصد کے لئے تو تم نے یہ پہل کی ہے؟
یہ بہت ہی رحمدلانہ خیال ہے۔
مینا کا ایقان ہے کہ پڑھائی کا کلچر لوگوں میں خواندگی کو فروغ دے گا۔اور طلباء میں بہتر مظاہرہ کی تحریک پیدا ہوگی۔
میرے پیارے ہماچل، برائے مہربانی اس بارے میں سوچیں۔ یہ صرف حکومت ہی نہیں جو ہماری دیکھ بھال کرے۔ہمیں ایک فرد کی حیثیت سے ہماری ریاست کے شہری ہونے کے ناطے یہ معلوم کرنا چاہیئے ہم کہاں پیچھے رہ گئے ہیں۔چنانچہ الزام ٹھہرانا چھوڑ دو اور کچھ کر دکھاؤ۔
مینا ریاست بھر میں مزید کئی لائبریریاں قائم کرنا چاہتی ہیں۔اُن کی یہ پہل ملک میں محرک بنی ہے۔

نگورنگ مینا

*ہندوستان کا سب سے خواندہ شہر ایزول، میزورم کا دارالخلافہ

نگورنگ مینا
گرمیت کیا تم کہانیوں کی کوئی کتاب پڑھ رہے ہو؟ وہ اسکولی کتاب تو دکھائی نہیں دیتی۔
معاف کرنا سر، میں آپ کے آنے تک لائبریری کی کتاب پڑھ رہا تھا۔ لیکن بہرحال اسے الگ رکھ دونگا۔
میں تمہیں لائبریری کی کتابیں پڑھتا دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ آج کے من کی بات کی کہانی ارونا چل پردیش سے ہے اور اس کا لائبریریوں سے ہی تعلق ہے۔
کہانی سنائیے، سر۔
نگورنگ مینا ارونا چل پردیش کے نرجولی کے چھوٹے سے گاؤں رایو سے تعلق رکھنے والی سرکاری اسکول کی ایک ٹیچر ہے۔
مینا تعلیم اور خواتین کی بااختیاری کے کاز سے بہت پرجوش تھی۔ چنانچہ اُس نے 2014ء میں نگورنگ لرننگ انسٹی ٹیوٹ کے نام سے ایک غیر سرکاری ادارہ قائم کیا۔
ہچکیاں! میری کم عمری میں شادی کر دی گئی۔ اب جبکہ میرے شوہر مر چکے ہیں تو میں کس طرح اکیلے اپنے خاندان کی رکھوالی کرونگی۔
فکر مت کرو ہم تمہاری مدد کریں گے۔
اس غیر سرکاری تنظیم کے ذریعہ مینا نے ایسی کئی خواتین کی مدد کی جو سماج کی غلط روایات مثلاً جبری شادی، کثرت ازدواج اور کم عمری کی شادی وغیرہ کے باعث مشکلات کا سامنا کر رہی تھیں۔

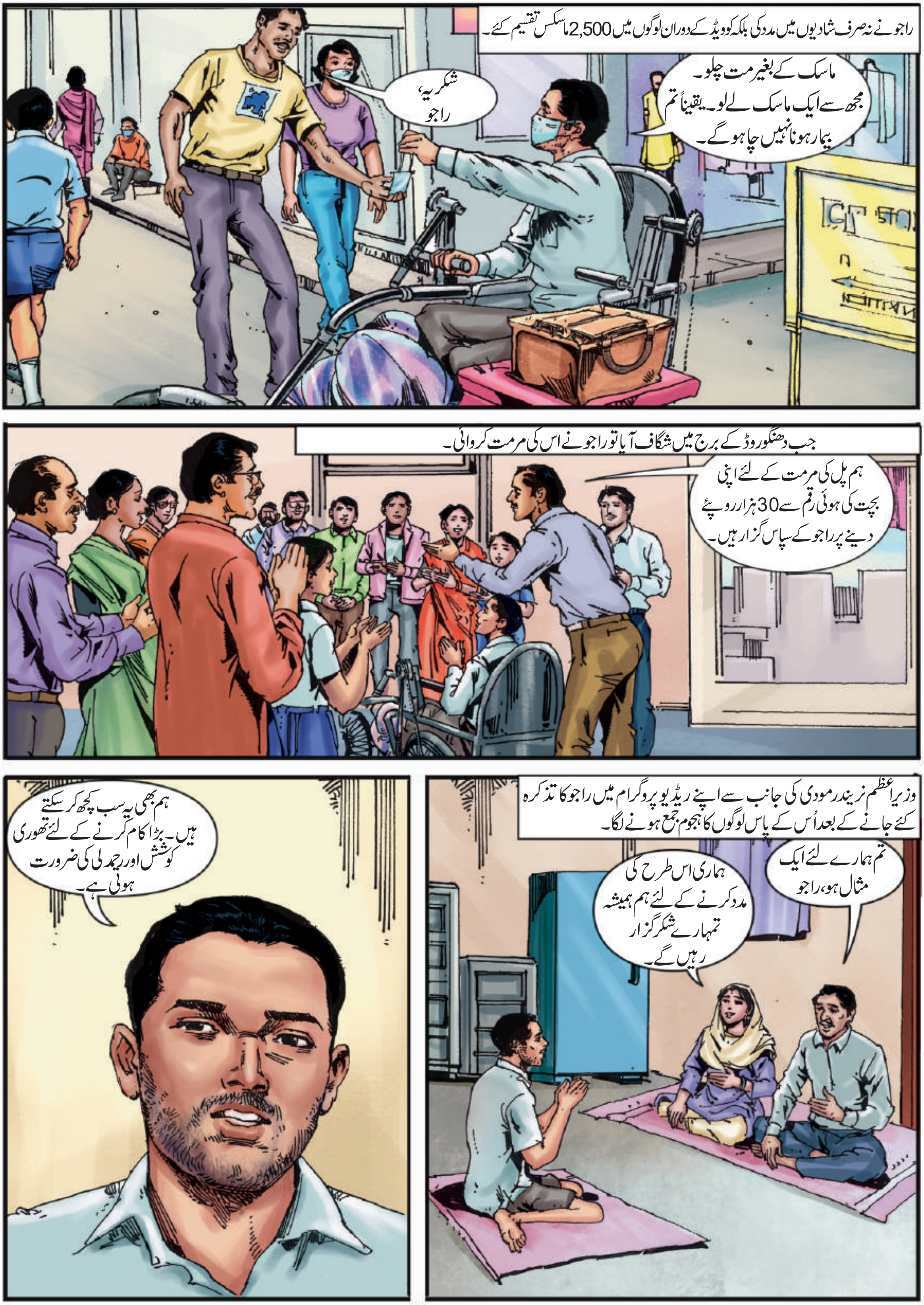

راجو نے نہ صرف شادیوں میں مدد کی بلکہ کووِڈ کے دوران لوگوں میں 2,500 ماسکس تقسیم کیے۔
ماسک کے بغیر مت چلو۔ مجھ سے ایک ماسک لے لو۔ یقیناً تم بیمار ہونا نہیں چاہو گے۔
شکریہ، راجو
جب دھنگو روڈ کے برج میں شگاف آیا تو راجو نے اس کی مرمت کروائی۔
ہم پل کی مرمت کے لئے اپنی بچت کی ہوئی رقم سے 30 ہزار روپئے دینے پر راجو کے سپاس گزار ہیں۔
وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے اپنے ریڈیو پروگرام میں راجو کا تذکرہ کیے جانے کے بعد اُس کے پاس لوگوں کا ہجوم جمع ہونے لگا۔
تم ہمارے لئے ایک مثال ہو، راجو
ہماری اس طرح کی مدد کرنے کے لئے ہم ہمیشہ تمہارے شکر گزار رہیں گے۔
ہم بھی یہ سب کچھ کر سکتے ہیں۔ بڑا کام کرنے کے لئے تھوڑی کوشش اور رحمدلی کی ضرورت ہوتی ہے۔

مایوس اور دلبرداشتہ، راجو سڑکوں پر بھینک مانگنے کے لئے مجبور تھا۔
میرے بھائیوں کے اپنے خاندان ہیں۔ میں اُن پر بوجھ نہیں بن سکتا۔ میں زندگی کو مجھے شکست دینے نہیں دونگا۔
صاحب، مجھے ایک روپیہ دیدو۔
چلو یہ لے لو۔
راجو ہر روز دھنگوروڈ پر بیٹھ جاتا اور خیرات مانگتا۔ جلد ہی لوگ اچھی فطرت والے اس لڑکے کو پہچاننے لگے تھے۔ اور فراغدلی کے ساتھ اُسے خیرات دیتے۔
میں ہر روز کم از کم 500 سے 700 روپئے کمار ہا ہوں۔ جبکہ مجھے اپنے لئے صرف 200 روپئے چاہیں۔ میں باقی رقم کی بچت کرونگا اور دوسروں کی مدد کرونگا۔
یہیں سے ضرورتمندوں کی مدد کار راجو کا سفر شروع ہو گیا۔
بھائی، میں نے سنا ہے کہ تم ہم جیسے غریب والدین کی لڑکیوں کی شادی میں مدد کرتے ہو۔ کیا تم ہماری بھی مدد کرو گے؟
تم اپنی ضروریات بتلاؤ اور میں تمہاری بیٹی کو ایک اچھی شادی شدہ زندگی گزارنے میں جہاں تک مجھ سے ممکن ہو سکے مدد کرونگا۔
راجو نے خاندان کو 1,100 روپئے، 50 کیلو چاول اور ایک سیلنگ فیان دیا۔

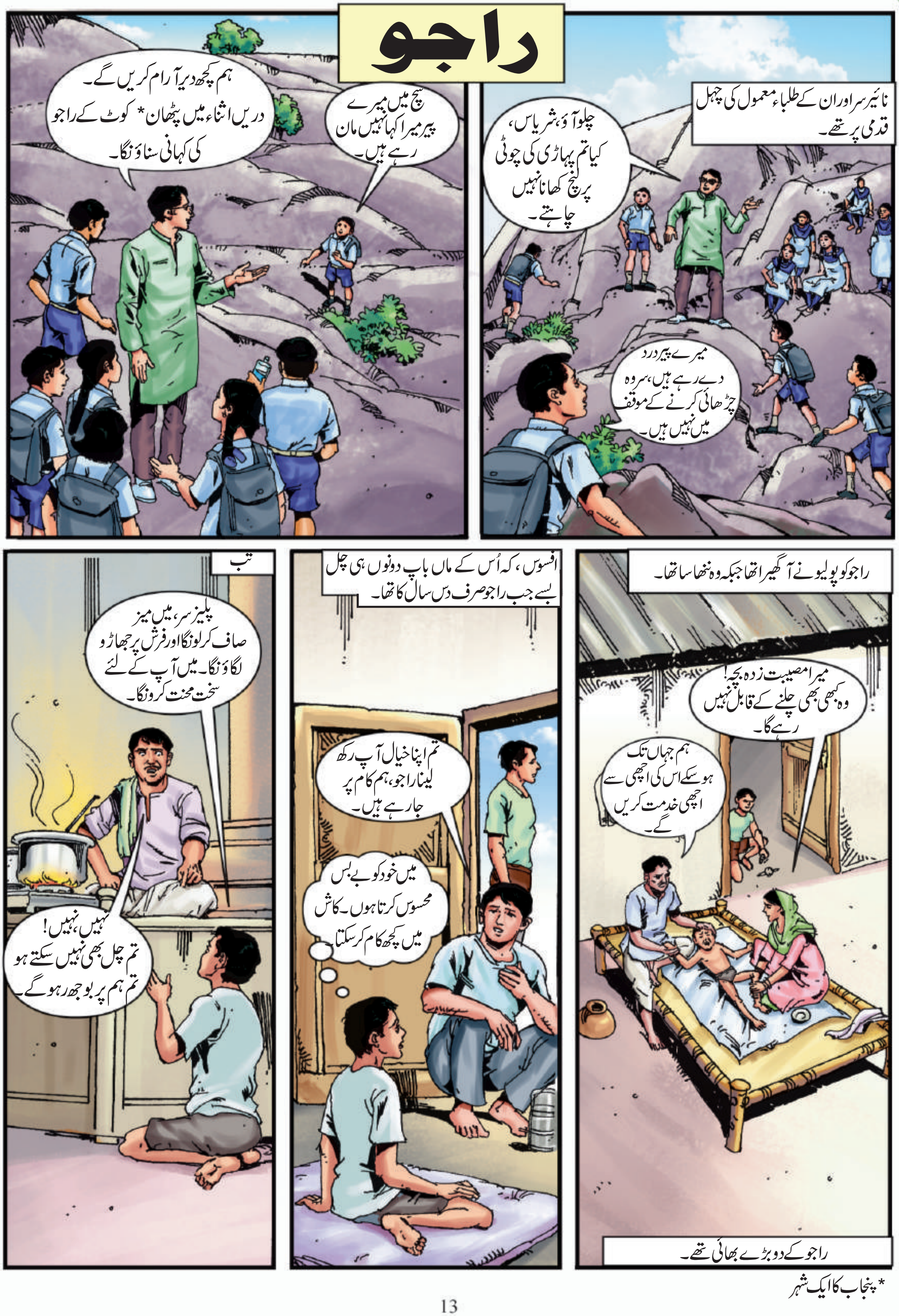

*پنجاب کا ایک شہر

اس کا جواب قدرتی محل پایا گیا۔ کتھریوں نے اس کی بجائے قدرتی رنگ ریزی کا
استعمال شروع کیا۔
واہ! یہ لال رنگ تو کس قدر چمکدار دکھ رہا ہے۔
یہ ایک پیڑ کی جڑ سے برآمد ہوا ہے۔ اس سے خارش نہیں ہوگی۔
اس طرح، ایک شخص اور ان کے فرقہ کی کوششوں سے اجرکھ کی
چھپائی کا رنگ ریزی کا طریقہ بازیاب ہوا۔
آج اجرکھ کی بہت زیادہ مانگ ہے اور کاریگر مختلف پارچہ جات اور
جدید طرز کے ساتھ اس کا تجربہ کر رہے ہیں۔
آرٹ کے اس طرز کی بازیابی کی کوششوں اور اس
کی حوصلہ افزائی پر، اسمٰعیل کتھری کو 2003ء میں
لسکیٹر کی ڈے ماؤنٹ فورٹ یونیورسٹی سے
اعزازی ڈگری حاصل ہوئی۔
ان کے کام کو قومی میرٹ سرٹیفکیٹ اور یونیسکو کا سیل
آف اکسلینس بھی حاصل ہوا۔
ڈاکٹر اسمٰعیل کتھری کے بیٹے اور پوتے خاندان کے اجرکھ بلاک پرنٹرس
کی گیارہویں نسل کے طور پر ان کی میراث جاری رکھے ہوئے ہیں۔

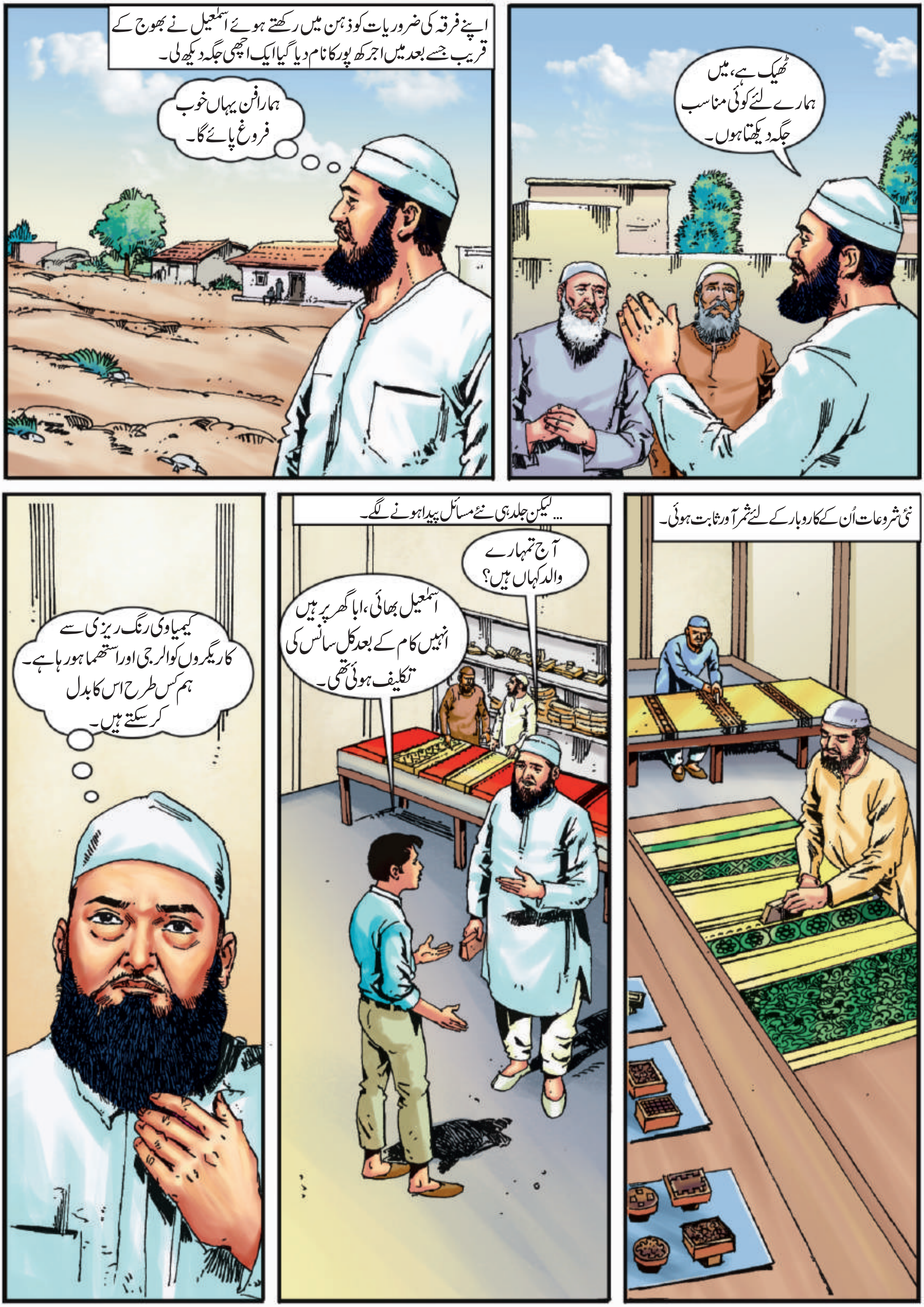
ٹھیک ہے، میں ہمارے لئے کوئی مناسب جگہ دیکھتا ہوں۔
اپنے فرقہ کی ضروریات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسمٰعیل نے بھوج کے قریب جسے بعد میں اجرکھ پور کا نام دیا گیا ایک اچھی جگہ دیکھ لی۔
ہمارا فن یہاں خوب فروغ پائے گا۔
نئی شروعات اُن کے کاروبار کے لئے ثمر آور ثابت ہوئی۔
... لیکن جلد ہی نئے مسائل پیدا ہونے لگے۔
آج تمہارے والد کہاں ہیں؟
اسمٰعیل بھائی، ابا گھر پر ہیں انہیں کام کے بعد کل سانس کی تکلیف ہوئی تھی۔
کیمیاوی رنگ ریزی سے کاریگروں کو الرجی اور استھما ہو رہا ہے۔ ہم کس طرح اس کا بدل کر سکتے ہیں۔

* گجرات میں بھوج کے قریب کا ایک گاؤں
^ 2001ء کا گجرات کا زلزلہ

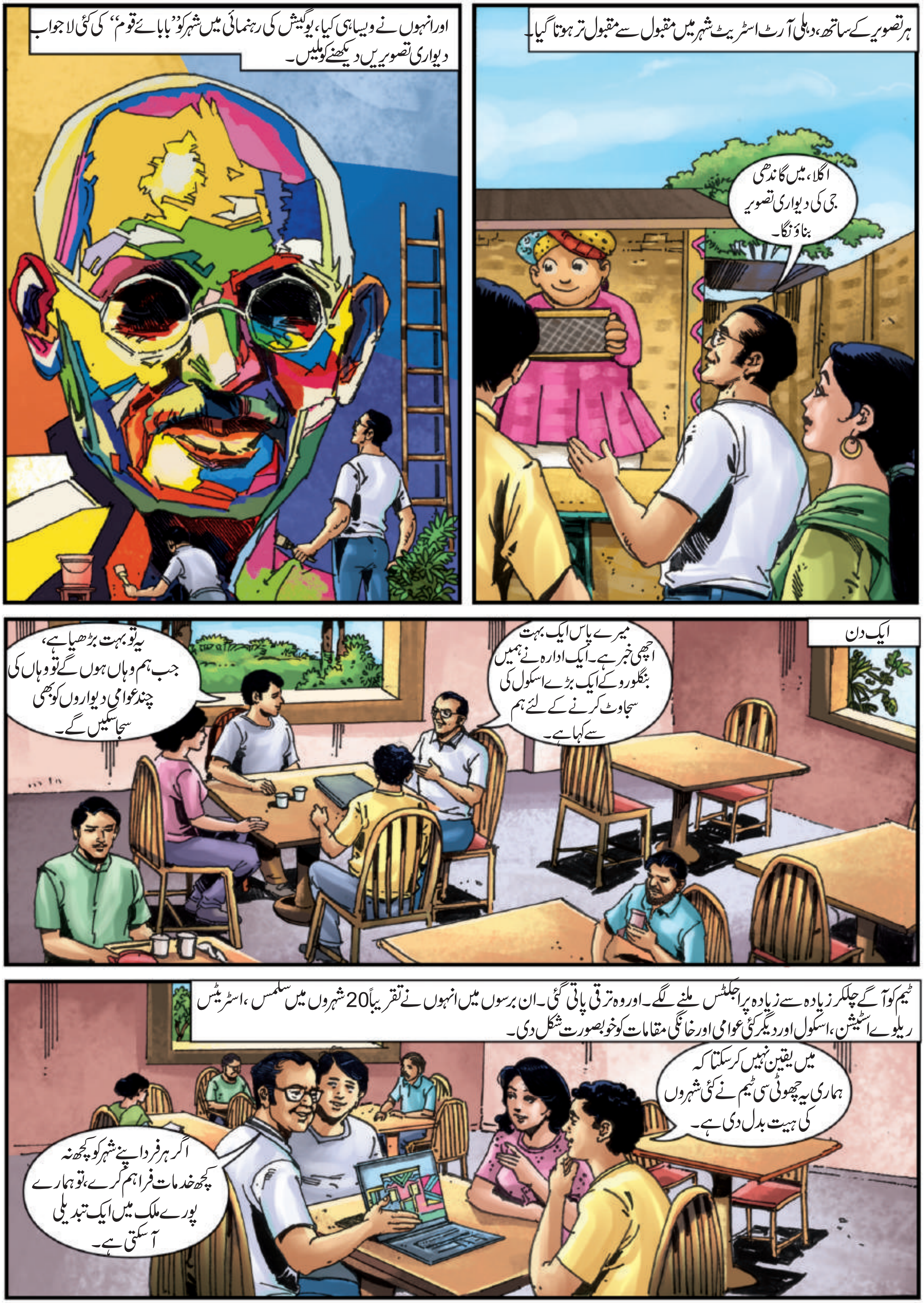
ہر تصویر کے ساتھ، دہلی آرٹ اسٹریٹ شہر میں مقبول سے مقبول تر ہوتا گیا۔
اگلا، میں گاندھی جی کی دیواری تصویر بناؤں گا۔
اور انہوں نے ویسا ہی کیا، یوگیش کی رہنمائی میں شہر کو 'بابائے قوم' کی کئی لاجواب دیواری تصویریں دیکھنے کو ملیں۔
ایک دن
میرے پاس ایک بہت اچھی خبر ہے۔ ایک ادارہ نے ہمیں بنگلورو کے ایک بڑے اسکول کی سجاوٹ کرنے کے لئے ہم سے کہا ہے۔
یہ تو بہت بڑھیا ہے، جب ہم وہاں ہوں گے تو وہاں کی چند عوامی دیواروں کو بھی سجا سکیں گے۔
ٹیم کو آگے چلکر زیادہ سے زیادہ پراجکٹس ملنے لگے۔ اور وہ ترقی پاتی گئی۔ ان برسوں میں انہوں نے تقریباً 20 شہروں میں سلمس، اسٹریٹس ریلوے اسٹیشن، اسکول اور دیگر کئی عوامی اور خانگی مقامات کو خوبصورت شکل دی۔
میں یقین نہیں کرسکتا کہ ہماری یہ چھوٹی سی ٹیم نے کئی شہروں کی ہیت بدل دی ہے۔
اگر ہر فرد اپنے شہر کو کچھ نہ کچھ خدمات فراہم کرے، تو ہمارے پورے ملک میں ایک تبدیلی آسکتی ہے۔

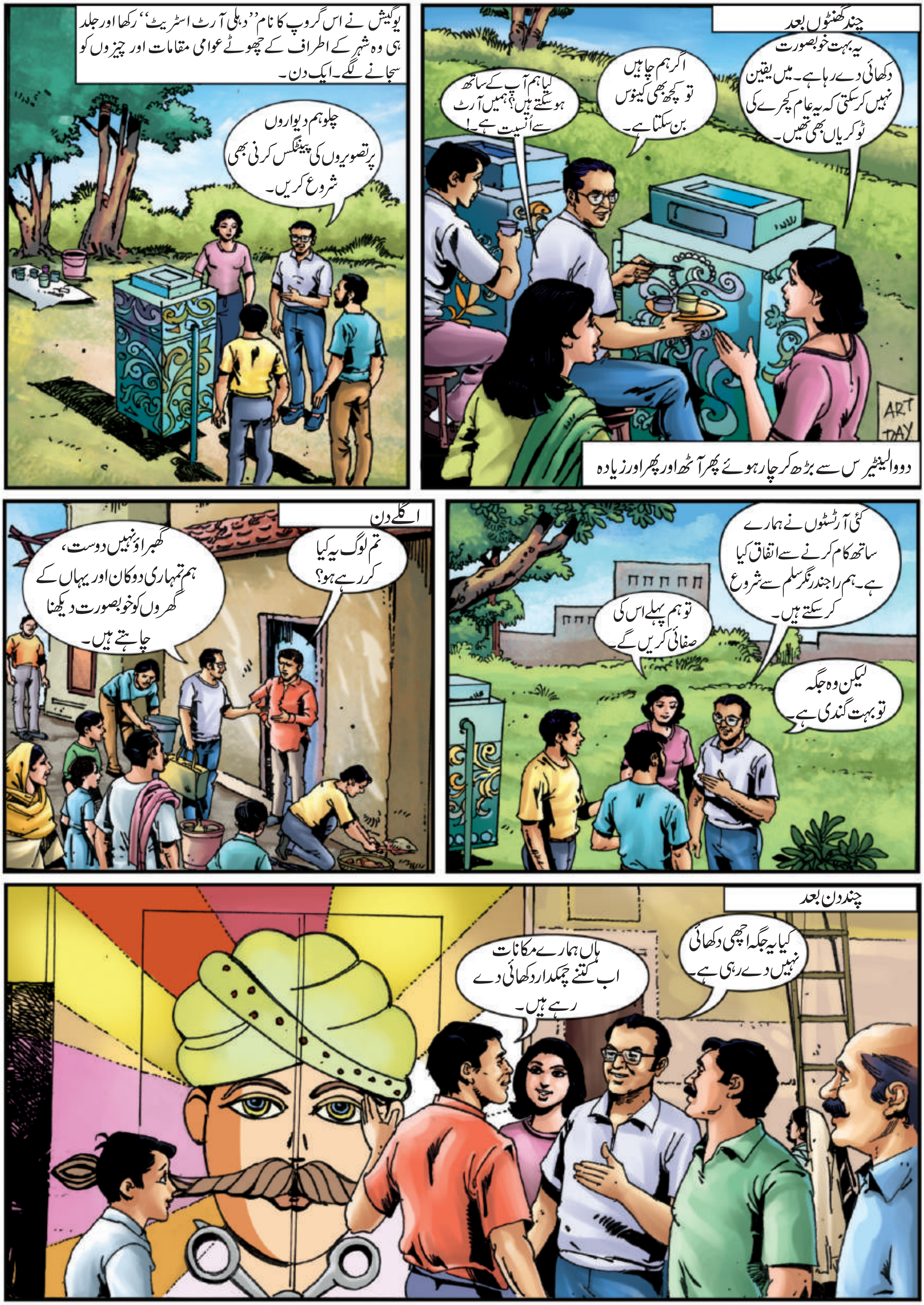
یوگیش نے اس گروپ کا نام ''دہلی آرٹ اسٹریٹ'' رکھا اور جلد ہی وہ شہر کے اطراف کے چھوٹے عوامی مقامات اور چیزوں کو سجانے لگے۔ایک دن۔
چلو ہم دیواروں پر تصویروں کی پینٹنگس کرنی بھی شروع کریں۔
چند گھنٹوں بعد
یہ بہت خوبصورت دکھائی دے رہا ہے۔میں یقین نہیں کرسکتی کہ یہ عام کچرے کی ٹوکریاں بھی تھیں۔
اگر ہم چاہیں تو کچھ بھی کینوس بن سکتا ہے۔
کیا ہم آپ کے ساتھ ہو سکتے ہیں؟ ہمیں آرٹ سے اُنسیت ہے!
ART DAY
دو والینٹیر س سے بڑھ کر چار ہوئے پھر آٹھ اور پھر اور زیادہ
کئی آرٹسٹوں نے ہمارے ساتھ کام کرنے سے اتفاق کیا ہے۔ہم راجندر نگر سلم سے شروع کر سکتے ہیں۔
لیکن وہ جگہ تو بہت گندی ہے۔
تو ہم پہلے اس کی صفائی کریں گے۔
اگلے دن
تم لوگ یہ کیا کر رہے ہو؟
گھبراؤ نہیں دوست، ہم تمہاری دوکان اور یہاں کے گھروں کو خوبصورت دیکھنا چاہتے ہیں۔
چند دن بعد
کیا یہ جگہ اچھی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔
ہاں ہمارے مکانات اب کتنے چمکدار دکھائی دے رہے ہیں۔

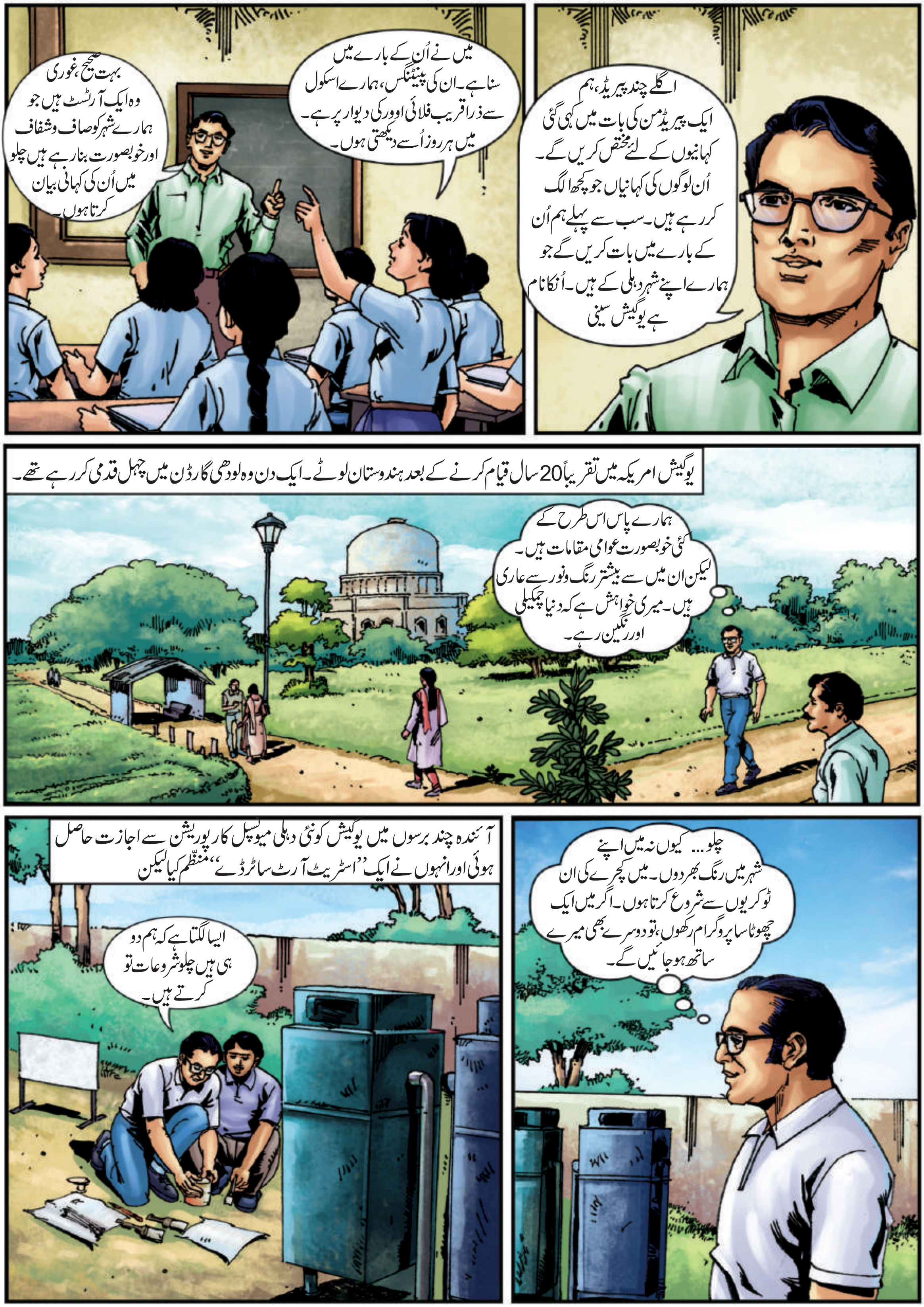
اگلے چند پیریڈ، ہم ایک پیریڈ من کی بات میں کہی گئی کہانیوں کے لئے مختص کریں گے۔ اُن لوگوں کی کہانیاں جو کچھ الگ کررہے ہیں۔ سب سے پہلے ہم اُن کے بارے میں بات کریں گے جو ہمارے اپنے شہر دہلی کے ہیں۔ اُنکا نام ہے یوگیش سینی
میں نے اُن کے بارے میں سنا ہے۔ ان کی پینٹنگس، ہمارے اسکول سے ذرا قریب فلائی اوور کی دیوار پر ہے۔ میں ہر روز اُسے دیکھتی ہوں۔
بہت صحیح، غوری وہ ایک آرٹسٹ ہیں جو ہمارے شہر کو صاف وشفاف اور خوبصورت بنا رہے ہیں چلو میں اُن کی کہانی بیان کرتا ہوں۔
یوگیش امریکہ میں تقریباً 20 سال قیام کرنے کے بعد ہندوستان لوٹے۔ ایک دن وہ لودھی گارڈن میں چہل قدمی کر رہے تھے۔
ہمارے پاس اس طرح کے کئی خوبصورت عوامی مقامات ہیں۔ لیکن ان میں سے بیشتر رنگ ونور سے عاری ہیں۔ میری خواہش ہے کہ دنیا چمکیلی اور رنگین رہے۔
چلو... کیوں نہ میں اپنے شہر میں رنگ بھر دوں۔ میں کچرے کی ان ٹوکریوں سے شروع کرتا ہوں۔ اگر میں ایک چھوٹا سا پروگرام رکھوں، تو دوسرے بھی میرے ساتھ ہو جائیں گے۔
آئندہ چند برسوں میں یوگیش کو نئی دہلی میونسپل کارپوریشن سے اجازت حاصل ہوئی اور انہوں نے ایک ''اسٹریٹ آرٹ سا ٹرڈے''، منظّم کیا لیکن
ایسا لگتا ہے کہ ہم دو ہی ہیں چلو شروعات تو کرتے ہیں۔

یوگیش سینی
کلاس روم میں بہت جوشیلا ماحول تھا۔
نائیر سر نے کہا ہے کہ اگلی کلاس کچھ خصوصی ہوگی، اقبال۔
اوہ شریاس، مجھے یقین ہے کہ یہ ضرور ہنسی مذاق کی ہوگی، جیسے مینڈک کا اچھلنا یا کھوکھو۔
ابھی اقبال اپنی فہرست مکمل بھی نہ کر پایا تھا کہ۔
گڈ مارننگ کلاس۔
گڈ مارننگ، سر
سر، آج ہم کیا کرنے والے ہیں؟
میں تم سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں۔ شریاس، کیا تم نے من کی بات کے بارے میں سنا ہے؟
میں نے، سر! یہ ایک ریڈیو پروگرام ہے جس میں ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی ہم سے بات کرتے ہیں اور کئی کہانیاں سناتے ہیں۔
بہت خوب، بدیا، لیکن وہ کیا بات کرتے ہیں؟
وہ بات کرتے ہیں ہندوستان کے بارے میں اور یہاں کے اُن لوگوں کے بارے میں جو اچھا کام کرتے ہیں۔
لکشمی، یہ بالکل صحیح ہے۔

فہرست

1	یوگیش سینی	6
2	اسمعیل کتھری	10
3	راجو	13
4	نگورنگ مینا	16
5	پون مرپین	19
6	کلمانے کامیگوڑا	21
7	پردیپ سانگوان	24
8	کامیا کارتیکیان	27
9	انوی زنزاروکیا	30

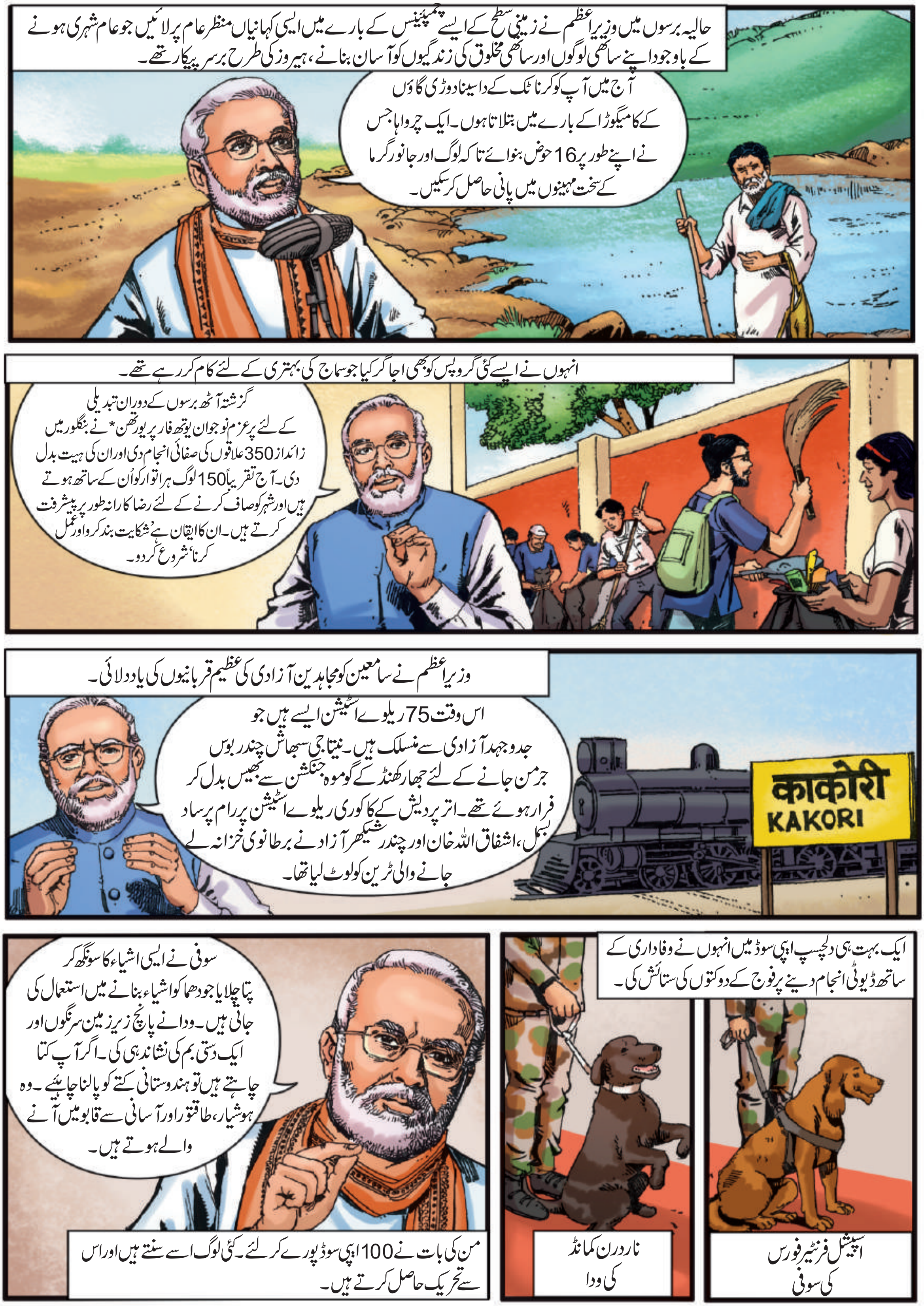
حالیہ برسوں میں وزیراعظم نے زمینی سطح کے ایسے چیمپئینس کے بارے میں ایسی کہانیاں منظر عام پر لائیں جو عام شہری ہونے کے باوجود اپنے ساتھی لوگوں اور ساتھی مخلوق کی زندگیوں کو آسان بنانے، ہیروز کی طرح برسر پیکار تھے۔
آج میں آپ کو کرناٹک کے داسیناڈوڑی گاؤں کے کامیگوڑا کے بارے میں بتلاتا ہوں۔ ایک چرواہا جس نے اپنے طور پر 16 حوض بنوائے تا کہ لوگ اور جانور گرما کے سخت مہینوں میں پانی حاصل کرسکیں۔
انہوں نے ایسے کئی گروپس کو بھی اجاگر کیا جو سماج کی بہتری کے لئے کام کر رہے تھے۔
گزشتہ آٹھ برسوں کے دوران تبدیلی کے لئے پرعزم نوجوان یوتھ فار پریورتھن* نے بنگلور میں زائد از 350 علاقوں کی صفائی انجام دی اور ان کی ہیت بدل دی۔ آج تقریباً 150 لوگ ہر اتوار کو اُن کے ساتھ ہوتے ہیں اور شہر کو صاف کرنے کے لئے رضا کارانہ طور پر پیشرفت کرتے ہیں۔ ان کا ایقان ہے شکایت بند کرو اور عمل کرنا شروع کردو۔
وزیراعظم نے سامعین کو مجاہدین آزادی کی عظیم قربانیوں کی یاد دلائی۔
اس وقت 75 ریلوے اسٹیشن ایسے ہیں جو جدوجہد آزادی سے منسلک ہیں۔ نیتاجی سبھاش چندر بوس جرمن جانے کے لئے جھارکھنڈ کے گوموہ جنکشن سے بھیس بدل کر فرار ہوئے تھے۔ اتر پردیش کے کاکوری ریلوے اسٹیشن پر رام پرساد بسمل، اشفاق اللہ خان اور چندر شیکھر آزاد نے برطانوی خزانہ لے جانے والی ٹرین کو لوٹ لیا تھا۔
काकोरी
KAKORI
ایک بہت ہی دلچسپ اپی سوڈ میں انہوں نے وفاداری کے ساتھ ڈیوٹی انجام دینے پر فوج کے دو کتوں کی ستائش کی۔
اسپیشل فرنٹیر فورس کی سوفی
ناردرن کمانڈ کی ودا
سوفی نے ایسی اشیاء کا سونگھ کر پتا چلایا جو دھماکو اشیاء بنانے میں استعمال کی جاتی ہیں۔ ودا نے پانچ زیرزمین سرنگوں اور ایک دستی بم کی نشاندہی کی۔ اگر آپ کتا چاہتے ہیں تو ہندوستانی کتے کو پالنا چاہئیے۔ وہ ہوشیار، طاقتور اور آسانی سے قابو میں آنے والے ہوتے ہیں۔
من کی بات نے 100 اپی سوڈ پورے کر لئے۔ کئی لوگ اسے سنتے ہیں اور اس سے تحریک حاصل کرتے ہیں۔

3/اکتوبر2014ءکووزیراعظم نریندر مودی نے عوام کوایک خاص امر سے متعارف کروایا۔

ہندوستان کے میرے پیارے ہم وطنو، وجے دشمی کے تہوار کے موقعہ پر میں آپ کے ساتھ کچھ خیالات کا باہم اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ اور میں آنے والے دنوں میں مہینے میں ایک مرتبہ یا دومرتبہ اس سلسلہ کو جاری رکھنا چاہتا ہوں۔ میں آپ کوایک کہانی سناتا چلوں جسے اکثر سوامی ویویکانندا سنایا کرتے تھے۔

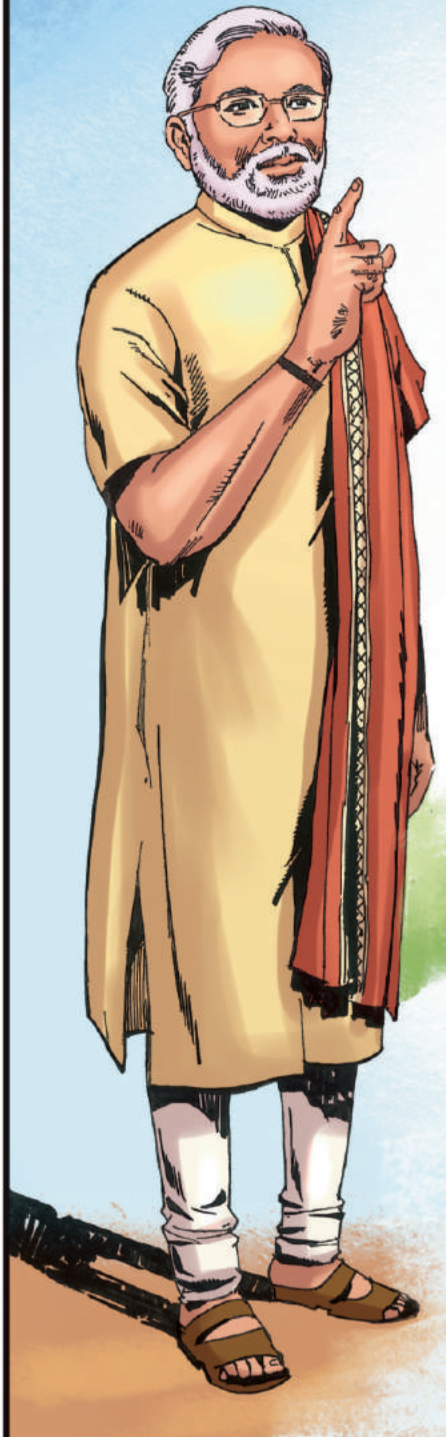

ایک مرتبہ، ایک شیرنی اپنے دوبچوں کے ساتھ باہر نکلی تھی کہ اُس نے بھیڑوں کے ایک غول کو دیکھا۔ اس نے بھیڑ کے شکار کے لئے آگے چھلانگ لگائی۔ اُس کا ایک بچہ بھی اُس کے ساتھ دوڑ پڑا جبکہ دوسرا وہیں پیچھے ٹھہرا رہ گیا۔

وہ شیرنی کا بچہ جو پیچھے رہ گیا تھا اسے ایک بھیڑنی نے دیکھا اور وہ اپنے دو بچوں کے ساتھ اُس کی دیکھ بھال کرنے لگی۔ شیرنی کا بچہ یہ سوچتے سوچتے بڑا ہوگیا کہ وہ اُن میں سے ہی ایک ہے وہ انہیں کی طرح بات کرتا، انہیں کی طرح کھاتا اور اُنہیں کی طرح بھاگتا دوڑتا اور وہی حرکتیں کرتا۔

چند سال بعد شیرنی کا وہ بچہ جو شیرنی کے ساتھ رہ گیا تھا جواب بڑا ہوگیا تھا اس نے اپنے بھائی کو بھیڑنی کے ساتھ رہتے ہوئے دیکھا۔ اُسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا کہ کیوں ایک شیر کا بچہ بھیڑ بچے کی طرح حرکتیں کر رہا ہے۔

تمہیں کیا ہوگیا ہے؟ اس نے پوچھا۔ ''تم کیوں اُن کی طرح حرکتیں کر رہے ہو''؟

دوسرے شیر نے کہا ''میں اُن کے ساتھ بڑا ہوا ہوں، انہوں نے مجھے بڑا کیا ہے اس لئے میری تمام عادتیں، میری بولی اور میرا برتاؤ انہیں کی طرح کا ہے''۔

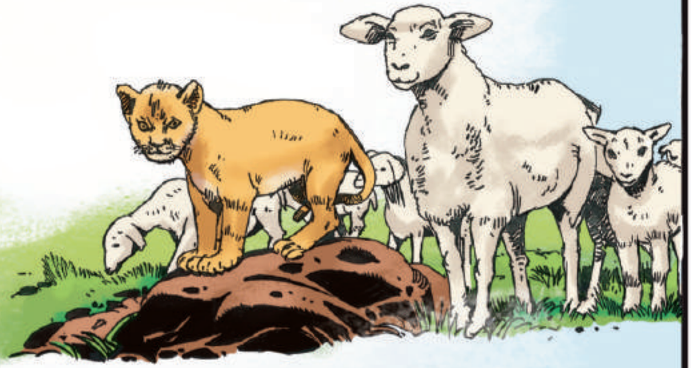

پہلے شیر نے کہا ''چلو آؤ میرے ساتھ میں تمہیں بتلاتا ہوں کہ تم حقیقت میں کیا ہو''؟ وہ اپنے بھائی کو ایک کنویں کے قریب لے گیا اور اُسے اپنا عکس دکھلایا۔

''دیکھو کیا تمہارا چہرہ میری طرح کا نہیں ہے''؟ تم ایک شیر ہو بھیڑ نہیں۔

وہ شیر جو اپنے آپ کو بھیڑ ہی سمجھتا رہا تھا حیرت زدہ ہوگیا۔ اُس نے اپنے آپ کو ایک شیر کے طور پر پہچانا، ایک نئے جوش و ولولہ کے ساتھ اُس نے اپنا سر جھٹکا اور اصلی معنوں میں ایک شیر کی طرح دہاڑ لگائی۔

اس ملک میں ہم سب کو ہماری عزت نفس اور خود اعتمادی کو واپس لانا ہوگا۔ ہمیں اپنی طاقت پہچاننی ہوگی۔ ہم ایسا کریں گے تو ہم ایک ترقی پسند اور خوشحال قوم بنیں گے۔

The Route to your Roots

When they look back at their formative years, many Indians nostalgically recall the vital part Amar Chitra Katha comics have played in their lives. It was **Amar Chitra Katha** that first gave them a glimpse of their glorious heritage.
Since they were introduced in 1967, there are now over **500 Amar Chitra Katha** titles to choose from. **Over 100 million copies** have been sold worldwide.
Now, Amar Chitra Katha titles are even more widely available in **1000+ bookstores all across India**. If you do not have access to a bookstore near you, you can also buy all the titles through our online store, **www.amarchitrakatha.com**. We provide quick delivery anywhere in the world. To make it easy for you to locate the titles of your choice from our treasure trove of titles, the books are now arranged in six categories.

Epics and Mythology
Best known stories from the Epics and the Puranas

Indian Classics
Enchanting tales from Indian literature

Fables and Humour
Evergreen folktales, legends and tales of wisdom and humour

Bravehearts
Stirring tales of brave men and women of India

Visionaries
Inspiring tales of thinkers, social reformers and nation builders

Contemporary Classics
The best of modern Indian literature

Illustrations and Cover Art: Dilip Kadam

Production: Amar Chitra Katha

AMAR CHITRA KATHA PVT. LTD

© Amar Chitra Katha Pvt. Ltd, April 2023

Facebook: The Amar Chitra Katha Studio | Instagram: @amarchitrakatha | Twitter: @ACKComics | YouTube: Amar Chitra Katha

Get access to Amar Chitra Katha's digital library on the **ACK Comics App**. Visit **digital.amarchitrakatha.com**

You can now get ACK stories as part of your classroom with **ACK Learn**,
a unique learning platform that brings these stories to your school with a range of workshops.
Find out more at **www.acklearn.com** or write to us at **acklearn@ack-media.com**.

من کی بات

جلد۔1

ਮਨ ਕੀ ਬਾਤ

ਭਾਗ 1

Published by
Amar Chitra Katha Pvt. Ltd

Edition I

ISBN 978-81-19242-26-9

©Amar Chitra Katha Pvt. Ltd, May 2023
All rights reserved. This book is sold subject to the condition that the publication may not be reproduced, stored in a retrieval system (including but not limited to computers, disks, external drives, electronic or digital devices, e-readers, websites), or transmitted in any form or by any means (including but not limited to cyclostyling, photocopying, docutech or other reprographic reproductions, mechanical, recording, electronic, digital versions) without the prior written permission of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition being imposed on the subsequent purchaser.

मन की बात 100
MANN KI BAAT 100

من کی بات

جلد۔1